نہیں رکھا بلکہ اس سلسلے میں بہت سے اکابر علم و ادب سے بھی مشورے کئے ہیں ۔ تاہم مجھے یہ کہنے میں تامل نہیں کہ ترجمے کے سلسلے میں بہت کم اصحاب ایک دوسرے سے متفق ہو سکے اور ہر انگریزی لفظ کے لئے مجھے درجنوں اردو الفاظ سے نوازا گیا ہے ۔ ان الفاظ میں سے میں نے وہی انتخاب کئے جو میری ناقص رائے میں اصل سے قریب ترین تھے ۔ پھر بھی ہو سکتا ہے کہ ناظر کو اس سلسلے میں مجھ سے اتفاق نہ ہو ۔ تاہم میرے لئے اس امید میں یک گونہ تسکین ہے کہ ان میں جو الفاظ قابل قبول ہیں وہ ضرور رائج ہو جائیں گے ۔

فقط

وزیر آغا

لاہور

۳۱ر مارچ ۱۹۵۵ء